آر بی آئی/8-28/2007

RPCD. No SP.BC. 2/09/01/2007-8

تمام شیڈولڈ کامرشیل ہندوستانی بنکوں کیلئے

2 جولائی 2007

ماسٹر سرکلر

مکرمی

ترجیحی شعبہ۔تمام درج فہرست ذاتیں وقبائل کیلئے قرضے کی سہولت فراہم کرنا۔

ریزرو بنک آف انڈیا نے وقتاً فوقتاً بنکوں کو درج فہرست ذاتیں وقبائل کو قرض کی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً ہدایتیں جاری کی ہیں تاکہ تمام تفصیلات پر مشتمل ایک ماسٹر سرکلر تیار کیا گیا ہے اوراس کے ساتھ منسلک ہے۔ یہ ماسٹر سرکلر ہر طرح سے مکمل ہے اوراس میں ریزرو بنک آف انڈیا نے ماضی میں جو ہدایتیں جاری کی تھی ان کو بھی شامل کرلیا گیا ہے۔ جواس کے ساتھ منسلک ہیں براہ کرم اس کی رسید سے مطلع کریں۔

آپ کا خیر اندیش

(جی سری نواسن)

چیف جنرل منیجر

ماسٹر کلر

درج فہرست ذاتیں وقبائل کیلئے قرض کی فراہمی کی سہولت

ریزرو بنک آف انڈیا
دیہی منصوبہ بندی اور کریڈٹ ڈیپارٹمنٹ
مرکزی دفتر ممبئی

اشاریہ

نمبر شمار	تفصیلات
1	درج فہرست ذات وقبائل کی ادائیگی
2	درج فہرست ذات وقبائل کو دیئے جانے والے ایڈوانس کی تفصیل جو مارچ/ستمبر کے آخری جمع کے دن کی ہو
3	درج فہرست ذات وقبائل کو مختلف شرح سود پر ایڈوانس کی فراہمی کی تفصیل کا گوشوارہ مارچ کے آخری جمع تک کا
4	ماسٹر سرکلر میں شامل کئے گئے سرکلروں کی فہرست

ماسٹر سرکلر

درج فہرست ذات وقبائل کو قرض کی فراہمی کی سہولیات

1 درج فہرست ذات وقبائل کو قرض ک فراہم

1.1 درج فہرست ذات وقبائل کی فلاح بہبود پر خصوصی زور دیا گیا ہے بنکوں کو ایس سی ایس ٹی کو قرض دنے کے سلسلے میں تیزی لانے کیلئے مندرجہ ذیل قدم اٹھانا چاہئے۔

منصوبہ بندی کا طریقہ

a بلاک کی سطح پر ایس سی ایس ٹی کو منصوبہ بندی کے عمل میں شریک کرنا چاہئے اور قرض کی فراہمی کے سلسلے میں منصوبہ بندی کرتے وقت درج فہرست ذات وقبائل کو سہولت دینی چاہئے۔ اور ایسی اسکیمیں بنانا چاہئے جوان طبقوں کیلئے فائدہ مند ہوں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان کے لئے خود روزگار اسکیموں کیلئے قرض فراہمی ہوسکے۔ یہ ضروری ہوگا کہ بنک قرض کی درخواستوں پر پوری ہمدردی اور سنجیدگی سے غور کرے۔

b ضلعی لیڈ بنک کی طرف سے ضلع کی سطح پر جو مشاورتی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں ان کو بنکوں اور ترقیاتی ایجنسیوں کے درمیان رابطہ قائم کرنا چاہئے۔

c لیڈ بنک کی طرف سے جو کریڈٹ پلان تیار کیا جائے اس میں واضح طور پر روزگار اور ترقیاتی اسکیموں کو وضاحت ہونی چاہئے۔

d بنکوں کو ضلع صنعتی مراکز سے قریبی رابطہ رکھنا چاہئے۔ یہ ادارے مختلف ضلعوں میں خود روزگار اسکیم کو فروغ دینے کیلئے قائم کئے گئے ہیں۔

e بنکوں کو وقتاً فوقتاً قرض دینے کے طریقے اور پالیسیوں کے بارے میں جائزہ لیتے رہنا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے کہ قرض وقت پر منظور کیا گیا ہے اور ضرورت کے مطابق ہے اور اس میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ قرض دینے والے کو خود کفیل بنانے کے اہل ہے۔

f قرض کی منصوبہ بندی درج فہرست اور قبائل کے حق میں ہونا چاہئے اور خصوصی اسکیمیں ان لوگوں کے فائدے کی ہوں اور وہ ان سے خود روزگار اسکیم کے سلسلے میں قرض حاصل کرسکیں۔ ان طبقوں کی قرض کی درخواستوں پر پوری ہمدردی اور تیزی سے غور کرنا چاہئے۔

g قرض کی ادائیگی کیلئے اپنے گاؤں کا انتخاب کیا جائے جہاں درج فہرست ذات وقبائل کی کافی آبادی ہو اور متبادل کے طور پر ایسی بستیوں کا انتخاب کیا جائے جہاں ایسے لوگ آباد ہوں۔

h اس بات کی خصوصی کوشش کرنا چاہئے اور ایسی اسکیمیں تیار کرنا چاہئے جس سے اس طبقے کے کمزور لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے۔

رول آف بنک

i بنک کے عملے کو غریب لوگوں کی درخواستیں بھرنے میں مدد کرنا چاہئے تاکہ وہ لوگ قرض کی سہولت مقررمدت کے اندر حاصل کرسکیں۔

j درج فہرست ذات وقبائل کے لوگوں میں بنک کی اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا چاہئے تاکہ وہ بنک کی مختلف سہولتوں سے فائدہ اٹھاسکیں۔

چونکہ زیادہ تر درخواست کنندہ ناخواندہ ہوتے ہیں اس لئے ہینڈ بلوں اور مختلف دوسرے طریقوں سے بیداری پیدا کرنا زیادہ سودمند نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں بہتر ہوگا کہ بنک کا فیلڈ عملہ درخواست کنندگان سے رابطہ قائم کرے اور ان اسکیموں کے بارے میں اہم نکات کی وضاحت کرے۔ بنکوں کو اپنی شاخوں کو یہ ہدایت بھی کرنا چاہئے کہ وہ ایس سی اور ایس ٹی کے لوگوں سے ملاقات کیلئے میٹنگوں کا اہتمام کریں تاکہ وہ اپنی قرض کی ضرورتوں کو سمجھ سکیں اور قرض کے منصوبے میں ان کو شامل کرسکیں۔

k بنکوں کو درخواست رجسٹر، ڈیپازٹ رجسٹر، شکایتی رجسٹر رکھنا چاہئے اور جملہ متعلقہ دستاویزات اور پاس بک مقامی زبان کے علاوہ ہندی اور انگریزی میں رکھنا چاہئے۔

l جو سرکلر آر بی آئی/ نابارڈ کی طرف سے جاری ہوں ان کو عملے میں تعمیل کیلئے تقسیم کرنا چاہئے۔

m انسداد غریبی اسکیم کے تحت جو سرکلر کے ذریعہ جاری ہو بنکوں کو ڈیپازٹ کیلئے مجبور نہیں کرنا چاہئے جب وہ قرض کی درخواستوں کو ملحوظ کریں جو درج فہرست ذات وقبائل سے متعلق ہوں یہ یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ نافذ شدہ سبسڈی کو واپس نہ لیا جائے جب قرض جاری کیا جائے جب تک کہ قرض کے حصے ور بنک کے دوسرے بقایا جات واپس نہ ہو جائیں۔

ناگزیر املاک بنانے اور آمدنی پیدا کرنے سے متعلقہ سبسڈی کی منظور شدہ رقم جو مالی امداد کے سلسلے میں ہو اس کو جاری نہ کیا جائے۔

n وزارت فلاح و بہبود کے زیر انتظام درج فہرست ذات وقبائل کیلئے ایک قومی مالی ترقیاتی کارپوریشن کا قیام عمل پذیر ہوا ہے۔ بنکوں کو اپنی برانچوں اور زیر انتظام ماتحت

دفتروں کو یہ ہدایات جاری کرنا چاہئے کہ متعلقہ اداروں کو جو ہدف حاصل کرنا ہے ان کے سلسلے میں حسب خواہش امداد کریں۔

o ریاستی حکومتوں کے ذریعہ امداد یافتہ ایس سی/ ایس ٹی اداروں کو پیشگی منظور شدہ، رقم اور سپلائی کرنے کے مقاصد سے متعلق ہوں اور جنہیں پیشگی رقوم منظور کی جاتی ہے جو دستکاروں، دیہی اور گھریلو صنعتیں مستفید ہونے کیلئے جو مال کے خریدنے اور سپلائی کرنے کے مقاصد سے متعلق ہوں اور جنہیں پیشگی رقم منظور کی جاتی ہے ان کو ترجیحی پیشگی رقوم دینے کے اقسام میں شامل کیا جائے۔ بشرطیکہ متعلقہ پیشگی رقوم خاصل طور پر خریداری اور سپلائی کے مقصد یا مارکیٹنگ کے فوائد سے متعلق ہوں اور مذکورہ اداروں کے مفاد کیلئے ہوں

p ایس/ ایس ٹی ترقیاتی کارپوریشن کارول

وزارت فلاح و بہبود، حکومت ہند نے ریاستی حکومتوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ایس سی/ ایس ٹی کی ترقیاتی کارپوریشن بنک متعلقہ اسکیموں کو مالی امداد کے تجاویز کے سلسلے میں زیرغور کرسکتا ہے۔ کولیسٹرل سیکورٹی یا تیسری پارٹی کی قرض کیلئے گارنٹی کے معاملے میں رہنما خطوط بنک کو جاری کریں تاکہ ان کی شمولیت ترجیحی قرضوں کے اقسام میں ہوسکے۔

q درخواستوں کی نامنظوری

اگر ایس سی/ ایس ٹی سے متعلق درخواستوں کو مسترد کرنا ہے تو برانچ سطح کے اوپر کے اعلیٰ ذمہ داروں کے ذریعہ کیا جانا چاہئے۔

مزید یہ کہ درخواستوں کو مسترد کرنے پر واضح وجوہات بتانا چاہئے۔

مرکزی امداد یافتہ اسکیمیں

سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ حاصل شدہ سبسڈی جو بنک کے ذریعہ دی جاتی ہے ان سے متعلق متعدد بڑی مرکزی امدادی اسکیمیں ہیں۔ ایسی اسکیموں کے تحت جو حصولیابی ہوگی اس کی نگرانی آر بی آئی کرے گا۔ ایس سی/ ایس ٹی فرقے کے افراد کے لئے ہر اسکیم میں قابل لحاظ چھوٹ اور ریزرویشن موجود ہے۔

مرکزی حکومت کی امداد یافتہ اہم اسکیموں میں ایس سی/ ایس ٹی مستفیدین کیلئے ریزرویشن

سورن جینتی گرام روزگار یوجنا (ایس جی ایس وائی)

r سورن جینتی گرام سوروزگار یوجنا جو دیہی یا نیم شہری علاقوں کیلئے غریبی کے خاتمہ کی اہم اسکیم ہے اس کے تحت ایس سی/ ایس ٹی کے خاندانوں کا شمار 50 فیصد سے کم نہیں ہونا چاہئے۔

وزیراعظم روزگار یوجنا

s وزیراعظم روزگار یوجنا اس لئے تیار کی گئی ہے کہ تاکہ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کی اس طرح امداد ہوسکے کہ وہ خود روزگار کیلئے ملازمت، تجارت کے سیکٹر میں صنعتی ادارے قائم کرسکیں۔

سورن جینتی شہری روزگار یوجنا

t سورن جینتی شہری روزگار یوجنا کے تحت جو غریبی کے خاتمے کے لئے شہری اسکیم ہے۔ پیشگی قرضے ایس سی/ ایس ٹی کو ان کی علاقائی آبادی کی موجودگی کے لحاظ سے دیئے جائیں گے۔

تفریقی شرح سود کی اسکیم

a ڈی آر آئی اسکیم کے تحت کمزور طبقات کو پیداوار آور فائدہ مند کاموں کے حصول کیلئے بنکوں کے ذریعہ 6500/ روپیہ تک رعایتی شرح سود 4.% سالانہ پر قرض دیئے جائیں گے۔ یہ ایس سی/ ایس ٹی افراد کی شناخت یقینی بنانے کیلئے اور یہ بھی کوشش کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ فائدہ متفرق شرح سود کی اسکیم کے تحت حصول ہوسکے۔ بنکوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ جو قرض دار اس میں ایس سی ایس ٹی کی اہلیت کو پورا کریں انہیں ڈی آر آئی کے کل پیشگی قرضوں کے 40 فیصد سے کم نہ دیئے جائیں۔

میلا ڈھونے والے افراد کو آزادی دلانے و باز آبادکاری کیلئے اسکیم۔

v قومی اسکیم میلا ڈھونے والوں کو غیر انسانی پیشہ سے آزادی دلانے اور ان کی باز آبادکاری کیلئے اور ان وابستگان کو بھی جو وراثتی پیشہ میں مبتلا ہیں اور بول و براز صاف کرتے ہیں۔ ان کو باعزت پیشہ عطا کرنا۔ یہ اسکیم اصولی طور پر درج فہرست اقوام جو میلا ڈھوتی ہیں کا احاطہ کرتی ہے لیکن جو ملبہ ڈھونے والے ایس سی یا ایس ٹی نہیں ہیں وہ بھی

اس اسکیم کے تحت امداد کے حق دار ہوں گے۔

مرکزی حکومت کی امداد یافتہ اہم اسکیموں میں ایس سی ایس ٹی طبقے کے مستفیدین کیلئے رعایت

a ایس جی ایس وائی کی اسکیم کے تحت ایس سی ایس ٹی کے مستفیدین پچاس فیص دپروجیکٹ کی لاگت پر سبسڈی کے حق دار ہوں گے۔ جو دس ہزار روپے کی حد سے زیادہ نہیں ہوں گی۔

اور اگر یہ امداد پروجیکٹ کی تیس فیصد ہوگی تو زیادہ سے زیادہ-/7500 روپیہ تک سبسڈی دی جائے گی عام لوگوں کے مستفیدین کیلئے ہوگی۔

b ایس سی ایس ٹی طبقے کیلئے عمر میں دس سال کی رعایت ہوگی جو وزیر اعظم روزگار یونا کے اہل ہونیکیلئے ہوگی۔ (عام فرقے کے افراد کیلئے 35-15 سال کی عمر کی حد ہوگی)

c ڈی آر آئی اسکیم کے تحت اہلیت کی شرط کہ زمین کا مالک ایک ایکڑ آبپاشی شدہ اور ڈھائی ایکڑ غیر آبپاشی شدہ ایس سی ایس ٹی سے متعلق نہیں ہوگی۔

اس کے علاوہ ایس سی ایس ٹی کے افراد اطمینان بخش صورت میں کہ اس کی آمدنی 7200 روپیہ متذکرہ اسکیم کے تحت آتے نہیں۔ انہیں-/5000 روپے تک کا قرض مکاناتی تعمیر کیلئے دیا جاسکتا ہے۔ جس پر رعایتی شرح سود 4 فیصد ہوگا۔

2 نگرانی اور جائزہ

2.1 ایک خصوصی سیل صدر دفتر میں جانچ پڑتال کیلئے قائم کیا جائے گا جو ایس سی/ ایس ٹی کے مستفیدین کو دیئے گئے قرض کی حصولیابی کیلئے کارروائی کرے گا۔ آر بی آئی کے رہنما خطوط کو نافذ کرنے کے علاوہ متعلقہ سیل اطلاعات اور اعداد وشمار برانچوں سے اکٹھا کرنے انہیں ترتیب میں کرنے اور متعلقہ گوشواروں کے ذریعہ آر بی آئی اور حکومت ارسال کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

2.2 کنوینر بنک ایس ایل بی ای کو چاہئے کہ نیشنل کمیشن برائے ایس سی ایس ٹی کے نمائندوں کو ایس ایل بی سی کی میٹنگوں میں مدعو کریں علاوہ ازیں ایس ایل بی سی کی میٹنگوں میں شمولیت کیلئے نیشنل ایس سی/ ایس ٹی فائنشیل ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور ریاستی ایس سی/ ایس ٹی فائنشل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو کنوینر بنک کے ذریعہ مدعو کرنا چاہئے۔

2.3 معینہ مدتی جائزہ بنک کے صدر دفتر کے ذریعہ لیا جانا چاہئے۔ جو ایس سی/ ایس ٹی کے قرضوں سے متعلق گوشواروں اور اعداد وشمار جو برانچوں کے ذریعہ مہیا کرائے گئے ہیں پر مبنی ہونا چاہئے۔

2.4 بورڈ آف ڈائرکٹرس کو سہ ماہی جائزہ لینا چاہئے، کہ اسی سی ایس ٹی سے متعلق قرضوں کی تیزی سے وصولیابی کے یا اقدام کئے گئے۔

تجزیاتی نوٹ میں علاوہ ازیں یہ بھی شامل ہونا چاہئے کہ درحقیقت بنکوں کی کارکردگی جو سہ ماہی سے متعلق ہیں اب میں یہ اطلاع بھی مندرج ہو کہ بنکوں نے ایس سیکٹر کو موثر بنانے کیلئے تجاویز کیا دی ہیں تجارتی معاملات اور ان سے متعلق کی گی کارکردگی کو تقویت پہنچانے والی ہوں اور برانچوں کی کیا کارکردگی رہی ہے بالخصوص ڈی آر آئی اور ایس سی ایس وائی وغیرہ سے معاملات کو ملحوظ رکھا جائے۔

3. اطلاعات فراہم کرنے کیلئے مطلوبات

یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ اعداد وشمار کو فراہم کرنے کیسلسلے میں جو بنکوں کے ذریعہ پیشگی قرضے (ایس سی ایس ٹی اسکیم کے ترجیحی بنیاد پر دیئے گئے قرضے) دیئے گئے ہیں اور جن پر شرح سود کی سہولت ڈی آر بی آئی اسکیم کے تحت دی گئی ہے انہیں الگ سے فراہم کیا جائے۔ اسی طرح بنکوں کو ششماہی اعداد وشمار آر بی آئی کو فراہم کرانا ہوگا۔ جو مارچ کے آخری جمع اور ستمبر سے متعلق ہونگے۔ یہ گوشوارا ایس سی ایس ٹی کے ترجیحی سیکٹر (ضمیمہ نمبر 1) پر مبنی ہوگا۔

ضمیمہ ا

پیراگراف۔3

درج فہرست ذات وقبائل کو منظور کئے گئے ایڈوانس پر مشتمل گوشوارہ

جو مارچ/ستمبر کے آخری جمعہ تک کا ہے

		درج فہرست ذات		درج فہرست قبائل		کل میزان	
		کھاتوں کی تعداد	بیلنس آؤٹ اسٹینڈنگ	کھاتوں کی تعداد	بیلنس آؤٹ اسٹینڈنگ	کھاتوں کی تعداد	بیلنس آؤٹ اسٹینڈنگ
		1	2	3	4	5	6
ترجیحی شعبہ ایڈوانس							
1	زراعت						
	چھوٹے اور مارجینل کسان جن کے پاس 5 ایکڑ یا اس سے کم آراضی ہو۔ باز میں سے محروم مزدوروں کو دیا جانے والا ایڈوانس						
2	چھوٹی صنعت						
	دست کاری/کاٹیج اور دیہی صنعت کو ایڈوانس						
3	صنعتی اسٹیٹس						
4	روڈ اور آبی ٹرانسپورٹ کے چھوٹے آپریٹر						
5	خوردہ تجارت						
6	چھوٹا کاروبار						
7	پیشہ ور اور خوردہ روزگار افراد						
8	تعلیم						
9	ہاؤسنگ قرض						
10	صرف کردہ قرض						
11	ریاست کی امداد یافتہ تنظیمیں جو ایس سی/ ایس ٹی کیلئے سرمایہ اور لاگت کی خریداری کرتے ہیں اور پیداوار کی مارکیٹنگ کرتے ہیں (اس کو کالم نمبر 5 اور 6 میں بھی درج کیا جا سکتا ہے)						

	☆ بچولئے کے ذریعہ فائنس جو براہ راست نہ ہو جیسے کوآپریٹیو، رجسٹرڈ سوسائیٹی اور ریاست کے ذریعہ منظور شدہ کمزور طبقوں کی تنظیمیں کے ذریعہ						
	میزان						
	☆ آئٹم ا سے 11 تک کے تحت شامل نہیں ہے۔						

ضمیمہ II

	مارچ کے آخری رپورٹنگ جمع تک کے متفرق شرح سود کی اسکیم کے تحت سود پر دیئے گئے ایڈوانس						
		درج فہرست ذات		درج فہرست قبائل		کل میزان	
		کھاتوں کی تعداد	بیلنس آؤٹ اسٹینڈنگ	کھاتوں کی تعداد	بیلنس آؤٹ اسٹینڈنگ	کھاتوں کی تعداد	بیلنس آؤٹ اسٹینڈنگ
		1	2	3	4	5	6
1	براہ راست منظور کیئے گئے ایڈوانس						
2	بچولیئے کے ذریعہ						
	(الف) علاقائی دیہی بینک						
	(ب) علاقائی دیہی بینک						
	(ج) امداد باہمی/کیمپ، حکومت کے ذریعہ خصوصی قبائلی علاقوں میں شناخت کردہ						
	میزان						

ماسٹر سرکلر

درج فہرست/قبائل کیلئے قرض کی سہولیات

ماسٹر سرکلر میں شامل سرکلرس کی فہرست

نمبر شمار	سرکلر نمبر	تاریخ	موضوع
1	DBOD No. BP.BC. 172/C404 (R) 78	12-12-78	روزگار بڑھانے میں بینک کا کردار
2	DBOD No. BP.BC.8/c.453(K)-Gen	09-01-79	زراعت کیلئے چھوٹے اور مارجینل کسانوں کو قرض
3	DBOD No. BP.BC.45/C.469(86)-81	14-04-81	ایس سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات
4	DBOD No. BP.BC.132/C594-81	22-10-81	درج فہرست ذات کی ترقی کیلئے ورکنگ گروپ کی سفارشات
5	RPCDNo. PSBC 2/C. 594-82	10-09-82	اسی سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات
6	RPCDNo. PSBC 9/C. 594-82	05-11-82	ایس سی/ایس ٹی ترقیاتی کارپوریشنوں کو رعایتی بینک قرض
7	RPCDNo. PSBC. 4/C 594-83	22-08-83	ایس سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات
8	RPCDNo. PSBC.1777/C 594-83	21-11-83	ایس سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات
9	RPCDNo. PSBC.1814/C 594-83	23-11-83	ایس سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات
10	RPCDNo. PSBC. 20/C 568(A)-84	24-01-84	ایس سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات۔قرض کی درخواست کی نامنظوری
11	RPCD No. CONF S /274/PB-1-84/85	15-04-85	ایس سی/ایس ٹی کو قرض دینے میں نجی زمرے کے بینکوں کا رول
12	RPCD No. CONFS. 62/Pb-1-85/86	24-07-85	ایس سی/ایس ٹی کو قرض دینے میں نجی زمرے کے بینکوں کا رول
13	RPCDNo. PSBC.22/C.435(U)-85	09-10-85	ڈی آر آئی اسکیم کے تحت درج فہرست قبائل کیلئے قرض کی سہولیات
14	RPCDNo. SP.376/C-594-87/88	31-07-87	ایس سی/ایس ٹی کیلئے قرض کی سہولیات
15	RPCDNo.Sp.BC.129/C594(Spl)/ 88-89	28-06-89	درج فہرست ذات وقبائل کیلئے قرض کی سہولیات
16	RPCD No. SP.1005/C.594/89-90	25-10-89	اکائی کی قیمت کے سلسلے میں درج فہرست ذات کارپوریشن کو ہدایات
17	RPCDNo. SP.BC.107/C.594-89/90	16-05-90	درج فہرست ذات وقبائل کیلئے قرض کی سہولیات
18	RPCD No. Sp. 1005/C594/90-91	04-12-90	درج فہرست ذات وقبائل کیلئے قرض کی سہولیات۔تجزیاتی مطالعہ
19	RPCD No. Sp. B.C. 93/C.594MMS.9 0/91	13-03-91	درج فہرست ذات وقبائل کیلئے قرض کی سہولیات۔تجزیاتی مطالعہ
20	RPCD No. Sp. B.C.122/C453(U)-90-91	14-05-91	ہاؤسنگ فائننس برائے ایس سی ایس ٹی جو ڈی آر آئی اسکیم میں شامل ہے
21	RPCD No. Sp. B.C. 118/C.453(U)-92-93	27-05-93	ترجیحی شعبہ کے ایڈوانس۔ہاؤسنگ قرض
22	RPCD No. LBS.BC. 86/02.01/96/97	16-12-96	ریاستی سطح کے بینکر کمیٹیوں میں قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات/درج فہرست قبائل کی شمولیت
23	RPCD No. Sp. BC. 124/09.09.01/96-97	15-04-97	ایس سی/ایس ٹی کی سہولت کیلئے پارلیمانی کمیٹی ایس سی/ایس ٹی قرض وسیع کیلئے بینکوں پر زور

24	RPCD No. SAA.BC.67/08.01.00/98-99	11-02-99	درج فہرست ذات وقبائل کیلئے قرض کی سہولیات
25	RPCD No. Sp. BC.84/09.09.01/2002-03	04-12-02	درج فہرست ذات اور قبائل کی ترقی میں مالیاتی اداروں کے رول پر ورکشاپ کا انعقاد
26	RPCD No. SP.BC84/09.01.2002-03	09-04-03	ماسٹر سرکلر میں ترمیم
27	RPCD No. SP.BC.100/09.01/2002-03	04-06-03	رپورٹنگ نظام میں تبدیلیاں
28	RPCDNo.SP.BC.102/09.09.01/2002-03	23-06-03	درج فہرست ذات وقبائل کو قرضوں کی فراہمی کے سلسلے میں تجزیاتی مطالعہ۔ اہم نتائج